لغات الحدیث

محمد ادریس السلفی   قسط نمبر ۱۲

عن عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنھا زوج النبی صلی اللہ علیہ وسلم اخبرتہ (عروۃ) ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کان یدعوا فی الصلوۃ اللھم انی اعوذ بک من عذاب القبروا عوذبک من فتنۃ المسیح الدجال واعوذ بک من فتنۃ المحیا و فتنۃ المماتہ (بخاری، ابواب الاذان۔ باب الدعاء قبل السلام۔

حضرت عروہ رضی اللہ عنہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنھا سے روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نماز میں یہ دعا کیا کرتے تھے (سلام پھیرنے سے قبل) اے اللہ میں عذاب قبر سے تیری پناہ میں آتا ہوں اور میں تیری پناہ میں آتا ہوں مسیح الدجال کے فتنہ سے۔ اور میں تیری پناہ میں آتا ہوں موت اور حیاۃ کے فتنہ سے۔ الخ۔

آج کا موضوع حدیث شریف میں وارد لفظ مسیح ہے۔ اس لفظ میں اختلاف کا سبب اس کے اطلاقات بھی ہیں کہ یہ کلمۃ عیسی بن مریم علیہما التحیۃ والسلام کیلئے ذکر ہوا ہے۔ جب کہ یہ لفظ احادیث مبارکہ میں دجال کیلئے بھی مستعمل ہے اور بلاشبہ اپنے اپنے مقام اور معنی کے لحاظ سے دونوں کیلئے درست ہے۔

چنانچہ جب اس کا اطلاق عیسٰی بن مریم علیہ السلام پر ہوگا تو بقول امام خطابی فعیل بمعنی فاعل ہوگا کیونکہ آپ جب مریض پر ہاتھ رکھتے یا پھیرتے تو وہ درست ہو جاتا تھا اور جب مسیح کا اطلاق دجال (اعاذنا اللہ من شرہ) پر ہوگا تو فعیل بمعنی مفعول ہوگا کیونکہ اس کی ایک آنکھ (ممسوح) مٹی ہوئی ہوگی۔ (اصلاح ص ۳۶)

مسح یمسح بمعنی دور کرنا بھی آتا ہے تب مسیح بمعنی ممسوح دونوں کیلئے ہو گا۔ عیسٰی علیہ الصلوٰۃ والسلام ممسوح بمعنی اخلاق ذمیمۃ سے بعید اور دجال ممسوح بمعنی اخلاق حمیدہ سے خالی اور دور کیا گیا۔

کیا یہ لفظ اپنے مدلول کے اختلاف کے ساتھ ساتھ تلفظ میں بھی مختلف فیہ ہے؟ علامہ وحید الزمان نے لغات الحدیث ۵۳/۵ میں ایک قول نقل کیا ہے کہ یہ لفظ دراصل عبرانی زبان میں مشیح تھا جو عیسیٰ علیہ السلام پر بولا جاتا تھا پھر یہی عربی زبان میں مسیح پڑھا جانے لگا۔ علامہ رازی نے بھی اس کے مطابق نقل کیا ہے ملاحظہ ہو

المسیح عیسی علیہ السلام معرب اصلہ بالشین معجمۃ والمسیح الدجال۔ (المصباح المنیر۲/٦٩٦)

اب عربی میں مسیح دونوں کیلئے مستعمل ہے۔ لیکن بعض نے تلفظ کے فرق کو عربی لغت میں بھی ملحوظ رکھا ہے جو دلیل و برہان سے تقریباً تہی دامن ہے چنانچہ عیسی علیہ السلام کیلئے یہ لفظ بفتح المیم و کسر السین غیر مشدد۔ اور دجال کیلئے بکسر المیم وتشدید السین المکسورہ کہا گیا ہے۔ لیکن صرف مدلول کے اختلاف کا یہ تقاضا ہر گز نہیں کہ ایک لفظ کو مرضی سے حرکات عطا کر دی جائیں۔

علامہ ابن الاثیر "النہایۃ" میں ابوالہیثم کی طرف سے یہ کلمہ بتشدید السین نقل کرتے ہوئے لکھتے ہیں۔

"قال ابوالهیثم انہ المسیح" (بتشدید السین المکسورۃ) بوزن سکیت وانہ الذی مسح خلقہ ای شوہ ولیس بشئ۔
(النہایہ ۴/۳۲۷)

اسی طرح امام خطابی بھی فرماتے ہیں کہ عام لوگ دجال کیلئے مسح بکسر المیم

باقی صہ ۴۵ پر